اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

5 محرم شریف 1448ھ	فیضان مدینہ کراچی	20، جون 2026ء

سوال: کیا فضول باتیں نقصان دہ ہیں؟

جواب: جی ہاں! **فضول باتیں نقصان دہ ہیں اور گناہ بھری باتیں اس سے زیادہ نقصان دہ ہیں**۔ بندہ فضول باتیں شروع کرتا ہے تو پھر گناہ والی باتوں میں مصروف ہو جاتا ہے، اس لیے فضول باتوں کا دروازہ بند کر دیا جائے، یعنی فضول باتیں کی ہی نہ جائیں۔ علمِ دِین ہو گا تو فضول اور گناہ بھری باتوں سے بچ پائیں گے، اس کے لیے دِینی کتابوں، رسائل کا مطالعہ کریں، مدنی مذاکرے دیکھیں، سُنیں۔ مکتبۃ المدینہ کا رسالہ "**خاموش شہزادہ**" پڑھنا بھی مفید ہے۔ (نوٹ: مکتبۃ المدینہ سے یہ کتابیں اور رسائل بھی حاصل کر کے پڑھنے سے بہت ساری معلومات میں اضافہ ہو گا۔ ✿ گفتگو کے آداب، فضول باتوں سے بچنے کی فضیلت ✿ زبان کی حفاظت کی اہمیت ✿ اچھی گفتگو کیجئے ✿ محتاط گفتگو کیجئے)

سوال: کیا بندے کے اعضا کا بھی اس پر حق ہے؟

جواب: **ہر عُضْو (Part of the Body) کا بندے پر حق ہے**، جس کا درست استعمال کرنا ضروری ہے۔ سونا کھانا سب کی ضرورت ہے۔ اپنے عُضْو کو گناہوں میں مبتلا کر کے جہنم کی طرف نہ جھونکا جائے۔ زبان کے درست استعمال سے دیگر اعضا کی حفاظت ہو گی۔ اعضا کے درست استعمال سے زندگی بھر فائدہ ہو گا۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: اے عبد اللہ! کیا میری یہ اطلاع صحیح ہے کہ تم دن میں روزے رکھتے ہو اور رات

پھر عبادت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ والہ وسلم)! نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ایسانہ کرو، روزے بھی رکھو اور بغیر روزہ بھی رہو۔ رات میں عبادت بھی کرو اور سوؤ بھی۔ کیونکہ تمہارے بدن کا بھی تم پر حق ہے، تمہاری آنکھ کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے۔ (صحیح البخاري، کتاب النکاح، حدیث:5199)

سوال: امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے لوگوں کو تکلیف نہ دینے سے کن الفاظ سے منع فرمایا؟

جواب: اپنی ذات سے کسی کو راحت (آرام / سکون) نہیں پہنچاسکتے تو تکلیف بھی نہ دو۔

سوال: کیا نیکی کبھی پرُانی نہیں ہوتی؟

جواب: جی ہاں، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: اَلْبِرُّ لَا يَبْلَى وَالْاِ ثْمُ لَا يُنْسَى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوتُ فَكُنْ كَمَا شِئْتَ كَمَا تَدِينُ تُدَانُ یعنی نیکی کبھی پرُانی نہیں ہوتی اور گناہ بُھلایا نہیں جاتا، جزا دینے والا (یعنی اللہ پاک) کبھی فنا نہیں ہو گا، جو چاہو بنو! (یعنی نیک یا گنہگار) جیسا کروگے ویسا بھروگے۔

سوال: امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے کربلا کے کس شہید کا خصوصیت کے ساتھ ذکر فرمایا؟

جواب: مجھے بچپن سے ہی کربلا کے ننھے منے شہید حضرت علی اصغر رحمۃ اللہ علیہ سے بہت محبت ہے، شہادت کے وقت ان کی عمر قریباً صرف 6 ماہ تھی۔

سوال: حضرت عباس علمبردار رحمۃ اللہ علیہ کو **علمبردار** کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: عَلَم جھنڈے کو کہتے ہیں، حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے کربلا والے قافلے

میں جس کے پاس اس قافلے کا جھنڈا تھا وہ حضرت عباس علمبر دار رحمۃ اللہ علیہ کے پاس تھا۔

سوال: اِس ہفتے کا رِسالہ ”**فضائلِ اہل بیت**“ پڑھنے یا سُننے والوں کو امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے کیا دُعا دی؟

جواب: یاربَّ الحسنین! جو کوئی 16 صفحات کا رسالہ ”**فضائلِ اھل بیت**“ پڑھ یا سُن لے، اُسے فیضانِ اہل بیت سے مالا مال فرما اور اس کو ماں باپ اور خاندان سمیت بے حساب بخش دے۔ اٰمِین بِجَاہِ خاتم النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم